

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مسجد کے اندر دیواروں اور چھت پر مسجد کی خرابیوں کی تعمیر جو چھوٹے چھوٹے ٹیسٹوں کے ٹکڑے لگا کر جاتے ہیں۔ جن میں پورا عکس تو نظر نہیں آتا۔ اس کے متعلق کیا حکم ہے۔ اسی طرح اگر پردے تھیلے مسجد کے دروازوں کے سامنے ہوں جن میں عکس نظر آتا ہو تو اس نماز کا کیا حکم ہے؟ بیچ الکرابت یا تعمیر کرانہ کر جائز ہے۔ المستفتی: خیر نقیان علی۔

الجواب جامعاً و مفصلاً

قبیلہ والی دیوار پر البتہ نقس و نگار سلیئمہ کا استعمال جس میں خشوع نماز میں خلل آ رہا ہو درست نہیں ہے۔ اگرچہ پورا انسان عکس نظر نہ آ رہا ہو۔

وفی السبأ ج ۱ ص ۶۵۸

"ولا بأس بنقصه خلافاً لـ" فانذركه لانه ليس المصلحة" (الفتح)

تشریح سے النظر الی موضع سجود و غیرہ، وقد صرح فی الدر المنثور فی مستحبات

الصلاة انه ينبغي الخشوع فيها، وكون منتهى لغيره الى موضع سجود (بخ)

والذا صرح فی الاسیاء ان الخشوع فی الصلاة مستحب، والظاهر من هذا

ان الكراهة هنا تنه عن نقصه ناقصاً، وكبره التكلف به ما لم يتركه التوسر و غيرها

حصراً فی حجاب القبلة كاله الجلی، وفي حقله الخشوع؛ وضار بكونه فی الحجاب دون

السقف والارض انتم، وظاهره ان المراد بالحجاب حجاب القبلة ثم یقظ۔

وفی العباد ج ۱ ص ۱۳۶

ولا بأس بان ينقص المسبح بالحصى والسيباج وغيره التوسر قوله

لا بأس من يسير الى انه لا يوحى عليه لكنه لا ياتم به۔

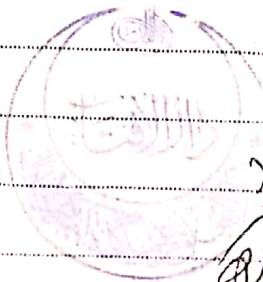
ولادئذ اعلم بالصواب

کاتبہ

محمد عویسی عید گاہ

از دار الافتاء دارالعلوم عید گاہ کبیر والا

۲۸ - ۵ - ۱۴۴۲ھ



البریل کلاب
دارالعلوم کبیر والا
۲۸/۵/۱۴۴۲ھ